Digitized by Khilafat Library Rabwah

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 31- اگست 2000ء- 1421 ہجری-31 ظہور 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 198

حُسنِ سوال

حضرت سعد بن عبادہؓ کے پاس ایک ضعیف خاتون آئی اور کہا میرے گھر میں چوہے نہیں ہیں۔ اس کی مراد یہ تھی کہ اس کے گھر میں کھانے پینے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ حضرت سعدؓ نے سن کر فرمایا اس کے سوال کا طریق بہت عمدہ ہے۔ اور اس کا گھر خوردنی اشیاء سے بھروا دیا۔

(استیعاب جلد 2 ص 839)

جلسہ سالانہ برطانیہ کے آخری روز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا خطاب: 30 جولائی 2000

دعا کریں خدا مجھے وہ وجود بنا دے جس کے ذریعے حضرت مسیح موعود کا نور دوبارہ ظاہر ہوگا

اس تاریخی جلسہ میں شرکت کرنے والوں کو حضور ایدہ اللہ کی طرف سے بہت بہت مبارکباد

گورنمنٹ لاکھ پنجرے تقسیم کر دے جب تک دلوں کے چوہے نہ مریں گے طاعون ختم نہ ہوگی

قحط کے دنوں میں حضرت اماں جان کے زیور کے بدلے غلہ خرید کر لوگوں کو روٹی دی گئی

(خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے) (قسط نمبر 7 آخری)

حضرت قریشی امیر احمد صاحب ابن قریشی حکیم سردار محمد صاحب بھیرہ

آپ حضرت خلیفہ المسیح الاول کے رشتہ داروں میں سے تھے۔ 1901ء میں بیعت کی۔ ایک روز حضرت مسیح موعود نے فرمایا آج مجھے الہام ہوا ہے سخت زلزلہ اور بارش۔ چنانچہ اسی روز زلزلہ بھی آیا اور بارش بھی ہوئی۔ حضرت مسیح موعود نے اس نشان کا ذکر حقیقۃ الوحی میں فرمایا اور اس کے گواہوں میں حضرت قریشی امیر احمد صاحب کا نام بھی لکھا۔ آپ کے بیٹے ڈاکٹر قریشی عبداللہ صاحب لاہور میں ہیں اور حضرت پیر افتخار احمد صاحب آپ کے داماد تھے۔

حضرت قریشی صاحب بیان کرتے ہیں حضرت مسیح موعود کے گھر میں ایک مائی تابی تھی جو بہت ضعیف العمر تھی اس نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ میرا سر بہت کمزور ہو گیا ہے حضرت صاحب نے اسے بادام اور مصری دی اور فرمایا کہ شیرہ بنوا کر پیا کرو۔

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کیا گیا کہ حضور گورنمنٹ نے چوہے پکڑنے کے لئے پنجرے تقسیم کئے ہیں تا کہ طاعون ختم ہو جائے۔ لاکھوں پنجرے بنوائے گئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا جب تک دلوں کے چوہے نہیں مریں گے طاعون ختم نہیں ہوگی۔

حضرت سردار کرم داد صاحب ابن ولی داد صاحب جمالی بلوچاں ضلع شاہ پور

1902ء میں زیارت اور بیعت کی۔ حضرت مسیح موعود کی بیعت سے قبل خواب میں دیکھا کہ حضرت (-) اور حضرت مسیح موعود مل کر ٹہلتے ہوئے آرہے ہیں۔ حضرت فرمانے لگے 'حضرت مسیح موعود کی طرف اشارہ کر کے یہ خدا کی طرف سے ہے' یہ خدا کی طرف سے ہے' یہ خدا کی طرف سے ہے۔ جب بیعت کی تو حضرت مسیح موعود کو اسی حلیہ میں پایا جو خواب میں دیکھا تھا۔

شیخ رحمت اللہ صاحب ابن شیخ جھنڈا صاحب

پیدائش 1876ء' بیعت 1902ء۔ ان کے والد صاحب نے حضرت مسیح موعود سے 6 سال تک طب پڑھی تھی۔ ان کے سب بیٹے کامیاب تاجر اور خوش حال ہیں۔ انہوں نے اپنے زمانے کے ایک قحط کا دلچسپ ذکر کیا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت اماں جان کا سارا زیور بیچ کر گندم منگوائی پھر بھی ختم ہو گئی۔ حضور نے لنگر خانہ کے منتظم کو حکم دیا کہ ہر وقت روٹی پکتی رہے۔ ہر مانگنے والے کو روٹی دی جائے۔ پھر بھی روٹی ختم ہو گئی' تو حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ وقتی بات ہے۔ ہمیشہ نہ یہ قربانی ہوتی ہے اور نہ یہ اجر ملتا ہے۔ یہ مومنوں کے لئے خاص دن ہیں اللہ کی خوشنودی کے دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ دوستوں کو توفیق دے۔ اس تقریر سے کچھ روپیہ اکٹھا ہو گیا۔ غلہ خریدا گیا۔ غرض اس طرح سے قحط کے دنوں میں یہ سلسلہ جاری رہا۔

حضرت مولوی اللہ دتہ صاحب ولد میاں جمال دین جنجوعہ صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ

انہوں نے بیعت اس وقت کی جب حضرت مسیح موعود کرم دین کے مقدمہ کے سلسلہ میں جہلم تشریف لائے۔ آپ ایک روایت بیان کرتے ہیں کہ لاہور میں احمدیہ بلڈنگ میں حضرت مسیح موعود تشریف لائے۔ ایک شخص غلام حیدر دیوار اور کھڑکی پھلانگ کر حضرت مسیح موعود کے دیدار کے لئے اندر پہنچا۔ اندر جانے لگا تو گھر میں سے کسی نے کہا بھائی سیدھے راستے سے اندر آؤ۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا یہ دیہاتی لگتا ہے۔ اسے مت روکو اندر آنے دو۔

حکیم نواب علی فاروقی صاحب

آپ کے بھتیجے میاں محمد نذیر فاروقی بیان

مسلسل صفحہ 2 پر

ساتویں سالانہ علمی مقابلہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کے ساتویں سالانہ علمی مقابلہ جات 25 تا 27۔ اگست 2000ء کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات کا آغاز خوبصورتی سے سجائے گئے ایوان محمود میں افتتاحی تقریب سے شروع ہوا' جو 25۔ اگست کو رات سوا آٹھ بجے شروع ہوئی تلاوت اور عہد کے بعد حضرت مصلح موعود کی نظم خوش الحانی سے پڑھی گئی

اس کے بعد "ہم احمدی بچے ہیں" کا ترانہ چار اطفال نے خوبصورت انداز میں پیش کیا منتظم اعلیٰ مکرم محمد افضل فہیم صاحب نے افتتاحی رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ یہ مقابلہ جات اطفال کی علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے منعقد کئے جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک پاکستان کے 34۔ اضلاع کے 226 اطفال اور 60 سے زیادہ زائرین آچکے ہیں۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز تھے۔ مہمان خصوصی نے اپنے افتتاحی کلمات میں اطفال کو خصوصی طور پر ان باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ 1۔ سلام کی عادت اپنائیں۔ 2۔ ٹوپی پہننے کی طرف توجہ کریں۔ 3۔ علمی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ذہانت بھی بڑھائیں۔ آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔

اختتامی اجلاس

اختتامی اجلاس 27۔ اگست کو دوپہر ساڑھے بارہ بجے شروع ہوا۔ تلاوت و ترجمہ کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے اطفال کا عہد دوہروایا۔ نظم کے بعد مکرم محمد افضل فہیم صاحب منتظم اعلیٰ نے رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ گذشتہ سال 13 مقابلہ جات کروائے گئے اس سال 14 مقابلے ہوئے۔ 6 مقابلوں میں

باقی صفحہ 8 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کرتے ہیں کہ ان کو قبول احمدیت کی سعادت اپنے بھائی کے ذریعے ملی۔ حکیم نواب علی صاحب نے بتایا کہ میرے بھائی میری مخالفت کے باوجود کوئی نہ کوئی نکتہ بتا دیا کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح موعود کی تصنیفات اور اشتہار دے جایا کرتے تھے۔ مگر مجھے ضد تھی کہ مہدی مغل ہو اور قادیان جیسی چھوٹی سی بستی کا رہنے والا ہو۔ یہ نہیں ہو سکتا میں ان کتب کو نہایت حقارت سے دیکھا کرتا تھا۔ حضرت مسیح موعود کے جہلم آنے کا ذکر سنا تو جہلم گئے۔ اپنے ایک دوست سے کہا کہ آجکل قبض و بسط کی حالت ہے۔ مرزا صاحب جہلم آنے والے ہیں کیا وہاں چلیں۔ ان کے دوست مولوی صاحب نے کہہ دیا کہ تحقیق کی خاطر جا کر ملیں اور دعویٰ کی جانچ پڑتال کریں۔ میں نے دریافت کیا کہ کیا یہ طریق واقعی ٹھیک ہے؟ مولوی صاحب کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ مشورہ دے کر پریشان ہیں۔ اب کنایۃً مجھے روک رہے ہیں۔ میں سوچتا تھا کہ اگر مرزا صاحب دعویٰ میں جھوٹے ہوئے تو خدا خود ان سے نبٹ لے گا لیکن اگر سچے ہوئے تو ہمارا جواب کیا ہوگا۔ اس اثناء میں ایک خواب دیکھا کہ میں ایک ندی کے کنارے کھڑا ہوں میرے ساتھ اور بھی لوگ ہیں جو اس طرف کھڑے ہیں اور شوروغل کر رہے ہیں میں خود بھی ان میں شامل ہوں۔ میرے بھائی صاحب ندی کے دوسری طرف ہیں اور مجھے میرا نام لے کر بلا رہے ہیں کہ میری طرف آجاؤ۔ یہ سب لوگ غرق ہونے والے ہیں۔ میں ندی عبور کر کے دوسری طرف چلا جاتا ہوں۔ جس طرف میرے بھائی ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ میں نے صبح اٹھ کر کہا میں جہلم جانا چاہتا ہوں۔ میرے بھائی صاحب حضرت مسیح موعود کو خطوط لکھا کرتے تھے اور دعا کے لئے درخواست کرتے تھے۔ اس طرح ان کی مشکلات کا حل ہو جاتا تھا۔ اس لئے گھر والوں پر حضرت مسیح موعود کی ذات کا اچھا اثر تھا۔ چنانچہ میں جہلم گیا اور حضرت صاحب کی بیعت سے مشرف ہوا۔ حضرت مسیح موعود سے ملاقات کی تو حضور کرسی پر تشریف فرما تھے اور آنکھیں خوابیدہ تھیں اور بند تھیں۔ میں نے سلام عرض کیا حضرت صاحب نے پوری آنکھیں کھول کر مجھے دیکھا اور ہاتھ بڑھا کر مصافحہ کیا۔ پھر کیا تھا میری حالت متغیر ہو گئی اور میں نے بیعت کر لی۔

دعاؤں کی تحریکات

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اب سات بج گئے ہیں اور بہت سے لوگوں نے واپس بھی جانا ہے۔ اب مناسب یہی ہے کہ خطاب کے آخر میں آپ کو دعاؤں کی تحریک کروں۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے خدا نے مجھے وعدہ دے رکھا ہے کہ تیرے ساتھ مقابلہ کرنے والا مغلوب ہوگا۔ اور تیری برکات اتنی بڑھیں گی کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ خدا نے 20 برس پہلے مجھے بتا دیا تھا کہ تیرا انکار کیا جائے گا مگر میں تجھے قبول کروں گا۔ بارش کی طرح آسمانی نشان ظاہر ہو رہے ہیں تو کیا یہ سلسلہ پھونکوں سے برباد ہو سکتا ہے؟

حضرت مسیح موعود نے آنے والی ترقیات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے اور قریب ہے کہ خدا میری مقبولیت پھیلائے گا۔ اور یہ سلسلہ مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیل جائے گا۔ یہ خدا کی باتیں ہیں انسان کی نہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا حضرت مسیح موعود نے ایک وعدہ کا بھی ذکر فرمایا ہے کہ اللہ نے فرمایا تیری برکات کا دوبارہ نور ظاہر کرنے کے لئے تیری ہی نسل سے ایک شخص کو کھڑا کروں گا۔

حضور ایدہ اللہ نے رقت انگیز الفاظ میں فرمایا میرے لئے دعا کریں کہ خدا مجھے ہی وہ وجود بنا دے جو مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ اس دعا نے مجھے بہت دردناک کر دیا ہے۔ میں اس درد کے ساتھ التجا کرتا ہوں کہ میرے لئے دعائیں کریں۔ جو احباب اس جلسہ کے لئے آئے ہیں اللہ ان کی مرادات کی راہیں کھولے۔ اور اختتام سفران کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے اللہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا کر۔

اسیران راہ مولیٰ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اسیران راہ مولا اور (خدا کی راہ میں جان قربان کرنے والوں) کی نسلوں کے لئے دعا کریں۔ کوئی رات ایسی نہیں جب میں ان کے لئے روتا نہ ہوں۔ اور مجھے کامل یقین ہے کہ اللہ میری اور آپ کی دردناک دعاؤں کو سنے گا۔ آنے اور جانے والوں کو جنہوں نے اس تاریخی جلسہ میں شمولیت کی ہے میں بہت بہت دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اللہ آپ کو خیریت سے لایا ہے اور خیریت سے گھر لے جائے آپ کا خلیفہ ہو۔ کوئی تنگی اور کریہہ المنظر صورت حال آپ مشاہدہ نہ کریں۔ اللہ ہر طرح سے آپ کی حفاظت کرے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جو نصیحتیں سفر کے بارے میں آپ کو کی جاتی ہیں ان احتیاطوں کا خیال رکھیں۔ جو کاروں میں سفر کر رہے ہیں وہ بہت احتیاط کریں۔ اگر نیند آرہی ہو تو رک جائیں۔ ہرگز پہنچنے کی جلدی نہ کریں اس بات کو یاد رکھیں کہ اگر کسی کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو اس کا سب سے زیادہ دکھ مجھے اور جماعت کو ہوتا ہے آپ ہمارے لئے دکھوں کا موجب نہ بنیں۔ دعائیں کرتے ہوئے واپس جائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا امسال حاضری کی رپورٹ یہ ہے کہ حاضری 23 ہزار 407 رہی۔ گزشتہ سال حاضری 21 ہزار تھی۔ گویا کہ 2500 افراد کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سال 77 ممالک کے وفود آئے ہیں جبکہ گزشتہ سال 60 ممالک کے وفود آئے تھے۔ اس سال 632 غیر از جماعت افراد دوسرے ملکوں سے آئے ہیں اب دعا کر لیں۔

حضور نے پاکستان کے وقت کے مطابق رات گیارہ بج کر 5 منٹ پر دعا کرائی۔ اس کے بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر واپس تشریف لے گئے۔

مردوں کی مارکی سے نکل کر حضور عورتوں کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں بچیوں نے حضور کو لا الہ الا اللہ کے نغمے سنائے۔ یہ نغمے کئی زبانوں میں تیار کئے گئے تھے۔ اس کے بعد حضرت مصلح موعود کی نظم

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ

سنائی گئی۔ اس کے بعد

بلغ العلیٰ بکمالہ
کشف الدجیٰ بجمالہ

حسنت جمیع خصالہ
صلوا علیہ و آلہ

سنایا گیا۔ حضور نے فرمایا جزاکم اللہ۔ اس کے بعد حضور باہر تشریف لائے اور باہر احباب کا جو مجمع جمع ہو گیا تھا ان کی طرف دیکھ کر ہاتھ ہلاتے رہے دونوں طرف کھڑے احباب نعرے بلند کرتے رہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 5/ ستمبر 2000ء

12-30 a.m. ترکی پروگرام۔
1-00 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-00 a.m دینی تعلیمات
2-25 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 151
3-30 a.m. نارویجین سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-15 a.m. لقاء مع العرب نمبر 426
6-15 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر 420
8-20 a.m. نارویجین سیکھئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-30 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-00 a.m. پشتو پروگرام۔
12-25 p.m. دینی تعلیمات
12-50 p.m. لقاء مع العرب نمبر 426
1-50 p.m. اردو کلاس نمبر 420
3-00 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m. بنگالی ملاقات
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 122
8-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس
11-25 p.m. لقاء مع العرب نمبر 427

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 6/ ستمبر 2000ء

12-05 a.m ایم ٹی اے ناروے پروگرام۔
1-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-00 a.m. ہماری کائنات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 122
3-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 427
6-05 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-05 a.m. اردو کلاس نمبر 422
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 122
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-05 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔ نمبر 427
1-45 p.m. اردو کلاس نمبر 422
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر 12
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 123
8-15 p.m. اردو اسباق
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاء مع العرب نمبر 428

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اپنا جائزہ لیجئے کہ آج آپ اور آپ کے اہلِ خانہ نے ایم ٹی اے سے نشر ہونے والے کون کون سے پروگرام دیکھے؟

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد - مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی

اطفال سے ملاقات

ریکارڈ شدہ:- 16 فروری 2000ء
مرتبہ:- حافظ عبدالحلیم صاحب

سوال:- سمندر میں اللہ تعالیٰ نے اتنی خوبصورت مچھلیاں بنائی ہیں جو اکثر انسان دیکھ بھی نہیں سکتے۔ پھر اللہ میاں نے کیوں بنائی ہیں؟

جواب:- آپ دیکھ سکتے ہیں اندر جا کے۔ ان کی تصویریں ہوتی ہیں اور جو مچھلیاں سمندر کی تہہ میں ہیں ان کی بھی تصویریں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ اللہ میاں کو پتہ تھا کہ ایک زمانے میں ان کو لوگ دیکھیں گے اور ان کی خوبصورتی سے فائدہ اٹھائیں گے۔

تو بہت فائدہ ہو رہا ہے کتنی پیاری پیاری مچھلیاں نظر آ رہی ہوتی ہیں۔ اللہ میاں نے ہر زمانے کے لئے سامان کئے ہوئے ہیں پرانے زمانے میں تو کسی کو اندر جا کر دیکھنے کی توفیق نہیں ملتی تھی اب دیکھنے کی توفیق بھی ملتی ہے اور ہوئی اس وقت جب ٹیلی ویژن کے ذریعے دوسروں کو بھی دکھا سکیں۔ یہ بھی اللہ میاں کی شان ہے قدر معلوم کے مطابق چیزیں اتارتا ہے اس وقت یہ چیز پیدا کی جبکہ دنیا کو بھی دکھائی جا سکتی تھی۔

سوال:- نماز میں ہم دائیں ہاتھ کی انگلی کیوں اٹھاتے ہیں؟

جواب:- ایک کے معنوں میں۔ کسی چیز کو ایک کہنا ہو تو سب کی یہی انگلی اٹھتی ہے۔ گواہی کے طور پر کہ اللہ ایک ہے اس وقت اٹھاتے ہیں۔ بچے سے حضور انور نے سوال کیا آپ کے کتنے بہن بھائی ہیں اس نے انگلی اٹھا کر کہا ایک بھائی ایک بہن۔ آپ نے فرمایا دیکھا اس طرح ایک کا اشارہ کرتے ہیں۔

سوال:- ہم Shell والی مچھلی کیوں نہیں کھا سکتے؟

جواب:- Shell والی مچھلی کھا سکتے ہیں۔ آپ کو کس نے منع کیا ہوا ہے Shell کے اندر کی جو چیزیں ہوتی ہیں وہ تو کچی بھی کھا جاتے ہیں آپ نے اگر کھانی ہو تو پکا کے کھا لیں۔ یہاں تو ریڑھیاں لگتی ہیں میں نے خود دیکھا ہے اس میں سے جو گھونگے ہیں ان کو یہ لوگ یوں کر کے کھا جاتے ہیں نمک مرچ کے بغیر ہی۔ بعض لوگ نمک بھی نہیں لگاتے اور پی جاتے ہیں۔ کتنی کراہت آتی ہے ہمیں تو الٹی آ جاتی ہے۔

سوال:- درود شریف دن میں کتنی بار پڑھ سکتے ہیں؟

جواب:- جتنی دفعہ آپ پڑھ سکیں اچھی بات ہے۔

سوال:- کیا ہم ساری بیماریوں کو ٹھیک کر سکیں گے؟

جواب:- ضروری نہیں۔ آخر کسی بیماری سے تو موت آنی ہے نا۔ اس بیماری کو مرض الموت کہتے ہیں۔

اس کو دنیا میں کوئی ٹھیک نہیں کر سکتا۔ ویسے بعض بیماریاں لمبی چلتی ہیں۔ بعض ہلکی چلتی ہیں۔ تو بعض بیماریاں جلدی ٹھیک ہو جاتی ہیں اور بعض زندگی کے ساتھ لگ جاتی ہیں ان کو بھی آدمی پوری طرح ٹھیک نہیں کر سکتا۔ مگر اللہ کے علم میں کوئی دوائیں ضرور ہوں گی کسی نہ کسی سسٹم میں اس کا کوئی علاج پہلے نکل چکا ہے یا آئندہ نکل آئے گا۔ مگر مرض الموت ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ جو آخری مرض ہے نا جس میں انسان مرتا ہے وہ تو ٹھیک ہو ہی نہیں سکتی اس نے تو مارنا ہی ہے انسان کو۔

سوال:- حضور کا پسندیدہ ڈرنک کون سا ہے؟

جواب:- کوکا کولا نہیں ہے۔ سب سے اچھا ڈرنک ٹھنڈا پانی ہوتا ہے۔ اس سے بہتر کوئی ڈرنک نہیں۔ دوسرا ٹھنڈا دودھ۔ اور اگر ٹھنڈے دودھ میں شہد ملا ہو تو پھر بہت اچھا ڈرنک بن جاتا ہے تو مجھے یہی دو ڈرنک زیادہ پسند ہیں۔ پانی یا شہد ملا دودھ اور ایک اور ڈرنک وہ ہوتا ہے جو ناریل کے اندر پانی ہوتا ہے۔ وہ بہت اچھا ہوتا ہے۔

سوال:- کیا جانور کی کھال کے کپڑے بن سکتے ہیں؟

جواب:- ہاں کئی لوگ یہاں پہ کھال کی بنی ہوئی صدریاں وغیرہ پہنتے ہیں۔

سوال:- اگر میں حج پہ نہ جا سکوں تو پھر کیا ہو گا؟

جواب:- کچھ بھی نہیں ہونا تمہیں کیا ہو جائے گا۔ لیکن دعا کرتے رہو کہ اللہ توفیق دے۔

سوال:- حضرت ابراہیمؑ کو سب نبیوں کا باپ کیوں کہتے ہیں؟

جواب:- نبیوں کا باپ کہتے ہیں سب نبیوں کا تو نہیں کہتے۔ حضرت نوحؑ آپ سے پہلے تھے آپ ان کے باپ تو نہیں تھے۔ اور اگر سب کہیں تو مراد یہ ہے کہ خاتم النبیین کے باپ۔ جن میں سب نبی آ جاتے ہیں۔ ویسے آپ کی نسل سے بہت نبوت چلی ہے۔ حضرت موسیٰ بھی آپ کی نسل سے پیدا ہوئے حضرت یعقوب، حضرت یوسف، حضرت اسماعیل جن سے پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پیدا ہوئے۔ اس لئے نبیوں کا باپ کہتے ہیں کہ آپ کی نسل سے خدا نے بہت نبوت چلائی ہے۔

ایک بچے نے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی مشہور نظم "مرا نام پوچھو تو میں احمدی ہوں" سے کچھ حصہ پیش کیا۔

فرمایا جزاک اللہ۔ کسی نے اچھی مزے دار ٹیون بنائی ہوئی ہے۔ پتہ نہیں کس نے بنائی ہے مگر اچھی بنا دی ہے کوئی اگر سن رہا ہو جس نے بنائی ہے تو وہ لکھے کہ میں نے ٹیون بنائی ہے۔ یہ بچوں میں بہت پاپولر ہوئی ہے۔

سوال:- حضرت مسیح موعود نے اپنی کتابوں میں سے ایک کا نام کشتی نوح کیوں رکھا ہے؟

جواب:- حضرت نوح کے علاقے میں جب طوفان آیا تھا سب ڈوب گئے تھے سوائے اس کے کہ جو کشتی میں چڑھے ہوں۔ اس زمانے میں جو بدیاں بہت پھیلی ہوئی ہیں۔ اس سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے کہ حضرت مسیح موعود (-) کی کشتی نوح میں جو تعلیم ہے اس کو اپنا لو تو گویا آپ اس کتاب میں بیٹھ جائیں گے اور پھر آپ کو دنیا غرق نہیں کر سکے گی۔ تو یہ وجہ ہے جو آپ نے کشتی نوح نام رکھا۔

سوال:- کیا ہم بائبل کا مطالعہ کر سکتے ہیں؟

جواب:- ہاں ہاں ضروری ہے اس لحاظ سے کہ اپنا علم بڑھائیں مگر قرآن کا مطالعہ ساتھ رکھیں تاکہ آپ کو بائبل سے غلط فہمیاں نہ ہوں۔ قرآن پڑھیں اور قرآن کا مطالعہ کریں اور پھر بائبل کا بھی مطالعہ کریں۔ دوسروں کی کتابیں بھی پڑھیں، وید بھی پڑھیں سب کچھ پڑھیں حضرت مسیح موعود (-) نے سب دنیا کی مذہبی کتابیں پڑھی ہوئی تھیں مگر پہلے قرآن کو پکا کیا تھا اس کی روشنی میں پھر دوسری کتابیں پڑھی ہیں۔

سوال:- دنیا میں بہت سے بچے پیدا ہوتے ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ اللہ میاں نے ان کو کس مقصد کے لئے پیدا کیا ہوتا ہے؟

جواب:- اس کی بہت سی حکمتیں ہیں ایک تو یہ کہ جو بچے پیدا ہو کے فوت ہوتے ہیں تو ڈاکٹروں کو پتہ چلتا ہے کہ کیا وجہ ہوئی ہے۔ صحت کی نئی نئی چیزیں نکالتے رہتے ہیں ایسی ماؤں کا علاج ہوتا ہے جن کے بچے بیمار پیدا ہوتے ہیں تو دنیا اس غم اور فکر کی وجہ سے ترقی کر رہی ہے۔ جتنے بھی دنیا میں خطرے ہیں ان کے نتیجے میں دنیا تیاری کرتی ہے اور اس سے پھر علم بڑھتا ہے۔ دوسرے ان کے ماں باپ آزمائے جاتے ہیں اگر مائیں واویلا کریں شور مچائیں تو اللہ کو پسند نہیں آتا تو ان کے صبر کی بھی آزمائش ہو جاتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے متعلق آتا ہے کہ آپؐ کے گیارہ بچے ہوئے جو فوت ہو گئے اور آپؐ نے ہر ایک پہ صبر کیا تو کتنا بڑا امتحان تھا جو رسول اللہ ﷺ کا لیا گیا بعض لوگ ایک بچے پہ بھی صبر نہیں کر سکتے۔ یہ بھی خدا کی طرف سے ایک امتحان ہے۔ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ایک قبر کے پاس سے گزر رہے تھے تازہ تازہ قبر تھی ایک عورت اس پہ واویلا کر رہی تھی بہت شور مچا رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بی بی اس طرح نہ کرو یہ ٹھیک نہیں ہے صبر کرو۔ اس بے چاری کو پتہ نہیں تھا کہ کون ہے اس نے کہا جاؤ جاؤ بڑے آئے صبر والے۔ اپنا بچہ کوئی فوت ہو تو پھر صبر کر کے دکھانا۔ اس کے بعد کسی نے بتایا کہ بیوقوف یہ تو رسول اللہ ﷺ تھے اور ان کے کئی بچے فوت ہوئے ہیں۔ اس پر پھر وہ پیچھے دوڑی دوڑی گئی اور کہنے لگی یا رسول اللہ مجھے معاف کر دیں مجھ سے بڑی غلطی ہوئی۔ میں وعدہ کرتی ہوں کہ صبر کروں گی۔ آپؐ نے فرمایا صبر کا وقت وہ ہوتا ہے جس میں تم چیخیں مار رہی تھیں اس وقت صبر کرتی تو تمہیں جزاء ملتی۔ اب کیا فائدہ اب تو وہ وقت گزر گیا۔ بچوں کے فوت ہونے پہ صبر کی بھی توفیق ملتی ہے انسان آزمایا جاتا ہے۔ اللہ کا کوئی کام بھی بے مقصد نہیں ہے۔

سوال:- رسول کریم ﷺ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عورتیں پردہ کیا کرتی تھیں؟

جواب:۔ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ سے کبھی کسی نے پردہ نہیں کیا۔ کیونکہ رسول کریم ﷺ سے زیادہ پاک نظر اور کس کی ہو سکتی تھی؟

سوال:۔ ایک بچے کے طور پر اللہ تعالیٰ ہم سے کیا چاہتے ہیں؟

جواب:۔ اچھا بننا۔ اللہ میاں یہ تو نہیں چاہتا کہ تم بد بچے بنو۔ اچھے بچے بنو۔ اللہ میاں یہ بھی چاہتا ہے کہ ماں باپ کو خوش کرو ماں باپ کی خدمت کرو۔ لوگوں کی خدمت کرو۔ نیک بنو۔ بڑے ہو جاؤ گے تو سب دنیا کی خدمت کرو اور اللہ کی عبادت کا حق ادا کرو۔ تو یہ باتیں ہیں جو اللہ آپ سے چاہتا ہے۔

سوال:۔ حضور آپ اپنے ابا جان سے فرینک تھے یا ڈرتے تھے؟

جواب:۔ میں بعض دفعہ زیادہ ہی فرینک ہو جایا کرتا تھا اور مجھے جھاڑ بھی پڑتی تھی میری عادت تھی کہ جو بات آئے میں کر دیتا تھا بعض دفعہ غلط باتیں بے دھڑک اور فضول بھی کر دیتا تھا۔ مجھے کئی دفعہ بڑی سخت ڈانٹ پڑی ہے کہ خبردار چپ کرو۔

سوال:۔ حضرت مسیح موعود(۔) نے اردو عربی اور فارسی میں کتابیں لکھیں۔ آپ نے عربی اور فارسی کیسے سیکھی؟

جواب:۔ حضرت مسیح موعود(۔) کو تو اللہ نے سکھا دیا تھا۔ ورنہ وہ حیرت انگیز بات ہے ایسی عمدہ عربی' ایسی عمدہ فارسی ہمیں غور کر کے سمجھ تو آ جاتی ہے مگر فارسی عربی میں لکھنے کی طاقت نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے اپنی ذات سے سب کچھ سکھایا تھا۔ اللہ آپ کا استاد تھا اور آپ کا بہت اعلیٰ درجے کا ان زبانوں میں کلام ہے۔ عربی میں فارسی میں اور اردو میں نظم میں نثر میں ہر چیز آپ نے بہت اچھی لکھی ہوئی ہے۔

سوال:۔ حجر اسود کی کیا اہمیت ہے اور طواف کے دوران لوگ اس کو کیوں چومتے ہیں؟

جواب:۔ حجر اسود کی اہمیت میں کئی دفعہ پہلے بیان کر چکا ہوں۔ میرے نزدیک بہت پہلے جب خانہ کعبہ بنا تھا نا تو آسمان سے پتھر آئے تھے۔ بوچھاڑ ہوئی تھی پتھروں کی جس طرح آجکل بھی کئی جگہ آسمان سے پتھر گرتے ہیں جب وہ فضا میں داخل ہوتے ہیں تو جل جاتے ہیں اور کالے رنگ کے ہو جاتے ہیں سب پتھر جو یہاں پہنچتے ہیں جھلسے ہوئے ہوتے ہیں کالے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ جب پہلا خدا کا گھر بنے وہ زمینی پتھروں سے نہ بنے بلکہ آسمانی پتھروں سے بنے۔

پس آسمان سے ان پتھروں کی جو بوچھاڑ ہوئی ان میں سے سب مٹ مٹا گئے پتہ نہیں کون سے پرانے زمانے کی بات ہے کہاں غائب ہو گئے۔ صرف یہ پتھر نشان کے طور پر باقی ہے اور چونکہ اللہ نے آسمان سے بھیجا تھا۔ اس لئے اس پہ پیار آتا ہے۔ اور رسول اللہ ﷺ اس کو پیار کیا کرتے تھے۔ اور صحابہ نے بھی پیار کرنا شروع کر دیا۔ ہم آج تک یہی کرتے ہیں۔

سوال:۔ ایم ٹی اے پر بچوں کے پروگرام بہت کم ہیں کیا ایم ٹی اے بچوں کے لئے زیادہ پروگرام نہیں بناتا؟

جواب:۔ کافی ہیں کم تو نہیں ہیں۔ اور بچوں کا پروگرام بھی ہوتا ہے۔ اور اور پروگراموں میں بھی بچے شامل ہوتے ہیں زبانیں سیکھنے میں۔ مختلف زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ چینی زبان بھی سکھائی جاتی ہے اس میں بھی بچے شامل ہوتے ہیں۔ آپ دیکھتے نہیں یہ الگ بات ہے۔ بچے تو شامل ہوتے ہیں۔

سوال:۔ قرآن کریم میں ڈائنو سار (Dino Saur) کا کوئی ذکر ہے؟

جواب:۔ قرآن کریم میں Dino Saur کا کوئی نام تو نہیں ہے لیکن جب تاریخ پہ غور کرو تو پتہ چلتا ہے کہ ہر زمانے کی مخلوق جو ہے وہ اپنا فائدہ رکھتی تھی اور Dino Saur جب بنے تھے تو کسی انسان کو اس کی خبر نہیں تھی۔ کہ یہ کیا چیز تھے۔ مگر اللہ کی شان دیکھو قرآن کریم فرماتا ہے کہ جو بھی چیز ہم اندازے کے مطابق آسمان سے اتارتے ہیں تو پھر اس کو ظاہر بھی کر دیتے ہیں۔ اربوں سال پہلے کی جو چیز ہے وہ بھی آج سائنس نے دریافت کر لی ہے۔ Dino Saur اور ان کی شکلیں یہ ساری چیزیں۔ اس سے صاف پتہ چلتا ہے کہ اللہ میاں نے Dino Saur بنائے تھے اگر Dino Saur نہ مٹتے تو ہم پیدا ہی نہیں ہو سکتے تھے۔ پہلے Dino Saur بنائے پھر ان کو زمین میں دفن کیا پھر ان سے تیل نکلا آپ جب موٹر پہ آئے ہیں تو اس تیل پہ بیٹھ کے آئے ہیں آپ Dino Saur پہ سوار تھے۔ اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ایسی حیرت انگیز چیزیں بنائی ہیں جن کا قرآن کریم میں اصولاً ذکر ہے۔ ہر چیز کا نام نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں مگر ہم اتارتے ہیں وقت اور اندازے کے مطابق۔

(مکرم منصور احمد صاحب۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ فرانس)

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا تیرھواں سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ فرانس کا تیرھواں سالانہ اجتماع مورخہ 26' 27' 28/ مئی بروز جمعہ' ہفتہ' اتوار بمقام مشن ہاؤس سینٹ پری (Saint Prix) میں منعقد ہوا۔ حسب سابق دینی روایات اس اجتماع کا حصہ رہیں۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں خدام نے بڑے جوش و خروش سے حصہ لیا۔ مجالس کی حاضری سو فیصد رہی۔ نیز نو مبایعین نے کثرت سے اس اجتماع میں شرکت کی۔

اس سہ روزہ اجتماع کے پروگرامز کا آغاز جمعۃ المبارک کی نماز سے ہوا۔ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ ایم ٹی اے پر سنا اور دیکھا۔ اس کے بعد پرچم کشائی کی تقریب ہوئی۔ مکرم و محترم امیر صاحب فرانس نے فرانس کا پرچم لہرایا جبکہ محترم صدر صاحب خدام الاحمدیہ نے لوائے احمدیت لہرایا۔

افتتاحی اجلاس مکرم امیر صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ تلاوت قرآن کریم' عہد اور نظم کے بعد صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ فرانس نے خدام سے اپنے خطاب میں اجتماع میں شرکت کی سعادت پانے والے خدام کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ یہ اجتماع اپنی اہمیت و افادیت کے لحاظ سے منفرد ہے۔ محترم صدر صاحب نے فرمایا کہ ہمارے یہ اجتماعات ذکر الٰہی کی محفلیں ہیں لہٰذا اپنے یہ تین دن ذکر الٰہی میں گزاریں۔

اس کے بعد محترم اشفاق ربانی صاحب امیر جماعت احمدیہ فرانس نے خدام سے خطاب فرمایا۔ انہوں نے فرمایا کہ اگرچہ آج ہماری تعداد کم ہے مگر اس میں ایک بڑی لطف کی بات ہے۔ جب بھی اللہ تعالیٰ کا کوئی برگزیدہ نبی آتا ہے تو اس کے ماننے والے شروع میں کم ہوتے ہیں۔ مگر پھر اللہ تعالیٰ انہیں بڑھاتا ہے اور پھر سب پر غالب کر دیتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے پیچھے ہوتا ہے اور یہی سچے دین کی علامتیں ہوتی ہیں۔ نیز انہوں نے فرمایا کہ خدام کا کردار مثالی ہونا چاہئے تاکہ دوسرے لوگ ان کی طرف دیکھ کر کھنچے چلے آئیں۔

مکرم امیر صاحب کے خطاب کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم' حفظ قرآن' نظم' اذان' نماز کا تحریری ٹیسٹ' مشاہدہ معائنہ اور تقریری مقابلے شامل تھے۔ اس کے علاوہ خلافت کے موضوع پر ایک کوئز پروگرام بھی ہوا جو بہت دلچسپ رہا۔

خدام کے ورزشی مقابلہ جات میں فٹ بال' رسہ کشی' زور بازو' دوڑ 100 میٹر اور 500 میٹر' گولہ پھینکنا اور ٹیبل ٹینس کے مقابلہ جات شامل رہے۔ اس کے علاوہ خدام اور انصار کے درمیان ایک رسہ کشی کا نمائشی میچ ہوا ہفتے کی رات کو BBQ کی تقریب ہوئی جسے سب نے بہت پسند کیا۔

اختتامی اجلاس

اجتماع کا اختتامی اجلاس اتوار کے روز ظہر و عصر کی نمازوں کے بعد مکرم امیر صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت' عہد اور نظم کے بعد محترم فہیم احمد صاحب نیاز' صدر خدام الاحمدیہ نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اجتماع اب آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے۔ اور خدام کو چاہئے کہ جو کچھ انہوں نے یہاں سے سیکھا ہے اسے اپنی زندگی کا حصہ بنا لیں۔ اور آئندہ بھی جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ چند خدام کو خصوصی کارکردگی پر حسن کارکردگی کے انعامات بھی دیئے گئے۔

مکرم امیر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں خدام الاحمدیہ کی کارکردگی کو سراہا اور مسرت کا اظہار کیا۔ نیز انہوں نے فرمایا کہ یہ تین دن یعنی 26' 27' 28 مئی کے دن جماعت احمدیہ میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ 26/ مئی کے دن حضرت مسیح موعود کا وصال ہوا تھا اور 27/ مئی کے دن قدرت ثانیہ کا ظہور ہوا اور خلافت کی عظیم نعمت اللہ تعالیٰ نے پھر سے احمدیوں کو عطا کر دی اور اب ہمارا فرض ہے کہ اس عظیم الشان نعمت کی قدر کریں اور اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ادا کریں جس نے ہم پر اپنا خاص فضل فرمایا۔

28/ مئی کا دن اس لئے اہم ہے کہ 28/ مئی 1900ء میں حضرت مسیح موعود نے پہلی بار منارۃ المسیح کا اشتہار دیا تھا اور اس کی غرض و غایت واضح کی تھی اور آج ٹھیک ایک سو سال بعد ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ وہ منارۃ بیضاء آج اپنی چمک سے مشرق و مغرب اور جنوب و شمال کو منور کر رہا ہے۔ اور اس امر کی علامت ہے کہ حضرت مسیح موعود واقعی اللہ تعالیٰ کے سچے مامور تھے۔

نیز اب ہمارا یہ فرض ہے کہ اللہ تعالیٰ کے اس سچے مسیح موعود کی صداقت دنیا پر واضح کریں اور روحانیت کی پیاسی روحوں کو اس چشمہ سے سیراب کریں۔ اگر دعائیں شامل حال ہوں تو اللہ تعالیٰ اس میں ضرور برکت ڈالے گا۔

آخر میں محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 جولائی 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عطیہ خون دے کر دکھی انسانیت کی خدمت کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحاج کریم احمد ظفر صاحب

ربوبیت کے جسمانی مظہر
والدین کی خدمت

ہمارے مذہب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک کامل دین ہے اور ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں زندگی کے ہر پہلو کے بارہ میں راہنمائی ملتی ہے اور ہر انسانی رشتہ اور تعلق پر پوری وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

اس مضمون میں خاکسار صرف والدین کا مقام اور انکے حقوق نیز اولاد کی ذمہ داریاں اور فرائض کے متعلق کچھ لکھنا چاہتا ہے۔ جس کی اہمیت آج کے دور میں روز روشن کی طرح ظاہر و باہر ہے۔

ارشادات الٰہی

دنیا میں سب سے مقدس اور عظیم اس رشتہ کے بارہ میں اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے :-

کہ ہم نے انسان کو والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ (عنکبوت : 9)

اسی طرح ایک دوسرے مقام پر والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دیتے ہوئے فرمایا :

"تیرے رب نے اس بات کا تاکیدی حکم دیا ہے کہ تم اسکے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور نیز یہ کہ (اپنے) ماں باپ سے اچھا سلوک کرو۔ اگر ان میں سے کسی ایک پر یا ان دونوں پر تیری زندگی میں بڑھاپا آجائے تو انہیں (انکی کسی بات پر ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہوئے) اف تک نہ کہہ اور نہ انہیں جھڑک اور ان سے ہمیشہ نرمی سے بات کر"۔ (بنی اسرائیل : 34)

سورہ النساء میں فرمایا۔

"اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کا کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور والدین کے ساتھ بہت احسان کرو"۔ (النساء : 37)

سورہ احقاف میں فرمایا۔

"اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے احسان کی تعلیم دی تھی۔ کیونکہ اسکی ماں نے اس کو تکلیف کے ساتھ پیٹ میں اٹھایا تھا اور پھر تکلیف کے ساتھ اس کو جنا تھا۔ اور اسکے اٹھانے اور دودھ چھڑانے پر تیس مہینے لگے تھے"۔

(احقاف : 16)

سورہ لقمان میں فرمایا۔

"اور ہم نے یہ کہتے ہوئے کہ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کر و انسان کو اپنے والدین کے متعلق (احسان کرنے کا) تاکیدی حکم دیا تھا اور اسکی ماں نے اسے کمزوری کے ایک دور کے بعد کمزوری کے دوسرے دور میں اٹھایا تھا۔ اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال کے عرصہ میں تھا"۔

(لقمان : 15)

سورہ بنی اسرائیل میں والدین کیلئے یہ دعا سکھائی کہ :-

"اور رحم کے جذبہ کے ماتحت انکے سامنے عاجزانہ رویہ اختیار کر۔ اور ان کیلئے دعا کرتے وقت کہا کرو کہ اے میرے رب ان پر مہربانی فرما کیونکہ انہوں نے بچپن کی حالت میں میری پرورش کی تھی"۔ (بنی اسرائیل : 25)

قرآن کریم کی ان جملہ آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنی توحید کے بعد والدین کے ساتھ غیر معمولی حسن سلوک کرنے کی تاکید فرمائی ہے اور ایسی تاکید فرمائی ہے کہ کسی بھی لمحے والدین کی خدمت اور انکی تعظیم سے غافل نہیں ہونا چاہئے۔ والدین کی غیر معمولی خدمت اور انکی عزت و تکریم کرنے کی وجہ یہ فرمائی ہے کہ ہمارے والدین نے ہماری پیدائش اور پرورش میں بہت زیادہ تکلیف کا سامنا کیا ہوتا ہے۔ اسلئے وہ یہ حق رکھتے ہیں اور اولاد پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آیا جائے۔ اور انکی غیر معمولی خدمت کی جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

عارضی اور ظلی طور پر دو اور بھی وجود ہیں جو ربوبیت کے مظہر ہیں ایک جسمانی طور پر اور دوسرا روحانی طور پر۔ جسمانی طور پر والدین ہیں اور روحانی طور پر مرشد اور ہادی ہیں۔ دوسرے مقام پر تفصیل کے ساتھ بھی ذکر فرمایا ہے۔ (-) یعنی خدا نے یہ چاہا ہے کہ کسی دوسرے کی بندگی نہ کرو اور والدین سے احسان کرو۔

(بنی اسرائیل : 24)

حقیقت میں کیسی ربوبیت ہے کہ انسان بچہ ہوتا ہے اور کسی قسم کی طاقت نہیں رکھتا اس حالت میں ماں کیا خدمات کرتی ہے اور والد اس حالت میں ماں کی مہمات کا کس طرح متکفل ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ناتواں مخلوق کی خبر گیری کیلئے دو محل پیدا کر دیئے ہیں۔ یہ خدا کی کمال ربوبیت کا راز ہے کہ ماں باپ بچوں سے ایسی محبت کرتے ہیں کہ ان کے تکفل میں ہر قسم کے دکھ شرح صدر سے اٹھاتے ہیں۔ یہاں تک کہ انکی زندگی کیلئے مرنے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔ پس خدا تعالیٰ نے تکمیل اخلاق فاضلہ کیلئے رب الناس کے لفظ میں والدین اور مرشد کی طرف ایما فرمایا ہے تاکہ اس مجازی اور شہود سلسلہ شکر گذاری سے حقیقی رب اور ہادی کی شکر گذاری میں لے لئے جاویں"۔

(ملفوظات جلد اول ص 315)

اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے سورہ بنی اسرائیل کی مذکورہ آیات کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا۔

"او مخاطب! تیرے مربی اور محسن اور پالنے والے کا حکم تو یہ ہے کہ اسکے سوا کسی کی پرستش اور فرمانبرداری نہ کی جائے اور ماں باپ سے پورا نیک سلوک ہو۔ اگر او مخاطب! تیرے جیتے ہوئے والدین بوڑھے ہو جاویں۔ ایک یا دونوں تو خبردار کبھی ان سے کسی قسم کی کراہت نہ کر بیٹھو اور نہ کبھی ان کو جھڑکو۔ اور ان سے پیاری اور میٹھی نرم ادب کی باتیں کرنا۔"

(تصدیق براہین احمد ص 258)

ایک دوسرے مقام پر فرماتے ہیں۔

"ماں باپ ایک تربیت کے متعلق ہی جس قدر تکلیف اٹھاتے ہیں اگر اس پر غور کیا جاوے تو بچے پیر دھو دھو کر پیئیں۔ میں نے 14 بچوں کا بلاواسطہ باپ بن کر دیکھا کہ بچوں کی ذرا سی تکلیف سے والدین کو سخت تکلیف ہوتی ہے انکے احسانات کے شکر میں انکے حق میں دعا کرو۔ میں اپنے والدین کیلئے دعا کرنے سے کبھی نہیں تھکا کوئی ایسا جنازہ نہیں پڑھا ہوگا جس میں ان کیلئے دعا نہ کی ہو۔ جس قدر بچہ نیک بنے ماں باپ کو راحت پہنچتی ہے اور وہ اسی دنیا میں بہشتی زندگی بسر کرتے ہیں پھر فرماتے ہیں کہ اس قدر انکی مدارات رکھو کہ اف کا لفظ بھی منہ سے نہ نکلے چہ جائیکہ ان کو جھڑکو۔ قرآن کریم فرماتا ہے کہ ماں باپ مشرک بھی ہوں تب بھی انکی اعانت واطاعت ملحوظ رکھو۔"

(بدر اکتوبر 1913ء)

پھر فرماتے ہیں۔

"انکی پرورش دنیاداروں کے لحاظوں سے نہیں بلکہ دلی محبت اور پیار سے اس طرح کرنا جس طرح پرندے اپنے بچوں کو پروں میں پرورش کیلئے لیتے ہیں اور خدا سے یوں دعائیں مانگنا کہ اے میرے رب ان سے اس طرح رحم کا سلوک فرما جس طرح انہوں نے میرے لڑکپن میں پرورش فرمائی۔ غرض جیسے والدین تیرے لڑکپن میں ہمدرد تھے ایسا ہی تو ان کیلئے ہو"۔

(تصدیق براہین احمدیہ۔ ص 259)

ارشادات نبویؐ
حسن سلوک کا مستحق

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی کہ لوگوں میں سے میرے حسن سلوک کا کون زیادہ مستحق ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ تیری ماں۔ پھر اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا۔ تیری ماں۔ اس نے پوچھا پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا۔ تیری ماں۔ اس نے چوتھی بار پوچھا۔ پھر کون؟ آپؐ نے فرمایا۔ ماں کے بعد تیرا باپ تیرے حسن سلوک کا زیادہ مستحق ہے۔ پھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ دار۔

(بخاری کتاب الادب باب من احق الناس بحسن الصحبہ و مسلم)

بدقسمت شخص

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مٹی میں ملے اس کی ناک! مٹی میں ملے اس کی ناک (یہ الفاظ آپؐ نے تین دفعہ دہرائے) یعنی ایسا شخص قابل مذمت اور بدقسمت ہے لوگوں نے عرض کیا۔ حضور! کونسا شخص؟ آپؐ نے فرمایا۔ وہ شخص جس نے اپنے بوڑھے ماں باپ کو پایا اور پھر انکی خدمت کر کے جنت میں داخل نہ ہوسکا۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ باب رغم انف من ادرک ابویہ)

رضاعی والدہ کی خدمت

حضرت ابوطفیلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مقام جعرانہ میں دیکھا۔ آپؐ گوشت تقسیم فرما رہے تھے اس دوران ایک عورت آئی تو حضورؐ نے اسکے لئے اپنی چادر بچھا دی اور وہ عورت اس پر بیٹھ گئی۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ خاتون کون ہے جس کی حضور اس قدر عزت افزائی فرما رہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ حضورؐ کی رضاعی والدہ ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

بہترین نیکی

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ انسان کی بہترین نیکی یہ ہے کہ اپنے والد کے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرے۔ جبکہ اسکا والد فوت ہو چکا ہو یا کسی اور جگہ چلا گیا ہو۔

(مسلم کتاب البر والصلۃ والاداب باب صلۃ اصدقاء الاب والام ونحوہا)

والدین کیلئے نیکی

حضرت ابواسید الساعدیؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ بنی سلمہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور پوچھنے لگا کہ یا رسول اللہ! والدین کی وفات کے بعد کوئی ایسی نیکی ہے جو میں ان کیلئے کر سکوں؟ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں کیوں نہیں۔ تم ان کے لئے دعائیں کرو، ان کے لئے بخشش طلب کرو، انہوں نے جو وعدے کسی سے کر رکھے تھے انہیں پورا کرو۔ انکے عزیز و اقارب سے اسی طرح صلہ رحمی اور حسن سلوک کرو جس طرح وہ اپنی زندگی میں ان کے ساتھ کیا کرتے تھے اور انکے دوستوں کے ساتھ عزت و اکرام کے ساتھ پیش آؤ۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب فی برالوالدین)

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الفضل میگزین

نمبر21

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

قادر و توانا کی مدح وحمد

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اسی قادر توانا کی مدح اور حمد میں محو رہنا چاہئے جس کی ایجاد کے بغیر کوئی ایک چیز بھی موجود نہیں ہوئی وہی ایک ذات عجیب الحکمت و عظیم القدرت ہے جس کے فقط حکمی طاقت سے جو کچھ وجود رکھتا ہے پیدا ہو گیا۔ ہر ایک ذرہ انت ربی انت ربی کی آواز سے زبان کشا ہے۔ ہر ایک جان انت مالکی انت مالکی کی شہادت سے نغمہ سرا ہے۔ وہی حکیم مطلق ہے جس نے انسانی روحوں کو ایک ایسا پر منفعت جسم بخشا کہ جو اس جہان میں کمالات حاصل کرنے اور اس جہان میں ان کا پورا پورا حظ اٹھانے کے لئے بڑا بھارا یار و مددگار ہے۔ روح اور جسم دونوں مل کر اس کے وجود کو ثابت کر رہے ہیں۔ اور ظاہری باطنی دونوں قوتیں اس کی شہادت دے رہی ہیں۔ وہی محسن حقیقی ہے جس نے وفاداری سے ایمان لانے والوں کو ہمیشہ کی رستگاری کی خوشخبری دی اور اپنے صادق عارفوں اور سچے محبوں کے لئے اس جنت دائمی کا وعدہ دیا جو بدرجہ اکمل و اتم مظہر العجائب ہے جس کی نہریں اسی دنیوی حیات میں جوش مارنا شروع کرتی ہیں۔ جس کے درخت اسی جگہ کی آبپاشی سے نشوونما پاتے جاتے ہیں۔

(سرمہ چشم آریہ روحانی خزائن جلد2 ص51)

انسانی جسم کے اجزاء

یاد رکھئے کہ انسانی جسم اکثر و بیشتر چار چیزوں یعنی عضلات، ہڈیوں، چربی اور خون سے بنا ہوا ہے۔ ان میں سے عضلات (جنہیں مچھلیاں بھی کہا جاتا ہے) جسم کے کل وزن کا 45 فیصد ہوتے ہیں۔ انسانی جسم میں ان کی تعداد کم و بیش 639 ہے اور ان میں سے ہر عضلہ میں مندرجہ ذیل چار ضروری صفات پائی جاتی ہیں۔

اول: ہر عضلہ طاقت یا حرکت پیدا کرنے کی اہلیت رکھتا ہے جسے ماپا جا سکتا ہے۔

دوم: ہر عضلہ اپنے اندر کچھ طاقت کا ذخیرہ کر سکتا ہے جو دوران خون پر منحصر نہیں ہوتا۔ بلکہ خون بند ہونے پر بھی عضلہ اس طاقت کا استعمال کر سکتا ہے اسے عضلہ کی ذخیرہ کرنے کی طاقت کہا جاتا ہے۔

سوم: ہر عضلہ سکڑنے کی طاقت رکھتا ہے۔ جتنا زیادہ صحت مند اور توانا عضلہ ہو گا۔ اسی قدر زیادہ تیز رفتاری کے ساتھ سکڑنے کی اہلیت اس میں پائی جائے گی۔

چہارم: ہر عضلے میں لچک پائی جاتی ہے اور کھینچ کر لمبا ہو سکتا ہے جتنی لچک زیادہ ہو اسی قدر بہتر ہے۔

مندرجہ بالا چاروں صفات کا مجموعہ ایک عضلے کی مجموعی طاقت بناتا ہے۔

(ورزش کے زینے صفحہ نمبر28)

برج العرب ہوٹل

"برج العرب ہوٹل" کا جب افتتاح ہوا تو ریکارڈ بک میں اس کا اندراج دنیا کے سب سے بلند و بالا ہوٹل کے طور پر کیا گیا۔ یہ ایفل ٹاور سے بھی زیادہ بلند ہے۔ اس کو بادبان کی طرز پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ یہ دوبئی میں سیاحوں کیلئے خوش آئند اضافہ ہے۔ اس ہوٹل کو مقامی کاروباری افراد نے باہمی شراکت سے تعمیر کیا ہے۔ اس کی تعمیر میں کروڑوں پاؤنڈ لاگت آئی ہے۔ یہ ہوٹل خلیج فارس میں انسانی ہاتھوں سے بنے ہوئے مصنوعی جزیرے پر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس جزیرے کو 924 فٹ لمبے راستے یا پل کے ذریعے زمین سے ملایا گیا ہے۔ ہوٹل کے غیر رہائشیوں سے یہ پل پار کرنے کے 55 ڈالر وصول کئے جاتے ہیں۔ جبکہ ہوٹل میں ایک رات رہنے کا کرایہ 1000 ڈالر سے لے کر 18000 ڈالر تک ہے۔ ہوٹل میں 202 رہائشی اپارٹمنٹس موجود ہیں۔

ہوٹل کے مہمان خشکی، سمندر اور فضا تینوں ذریعوں سے ہوٹل تک پہنچ سکتے ہیں۔ وہ چاہیں تو سمندر کے راستے آئیں۔ چاہیں تو ائرپورٹ سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے اڑ کے ہوٹل کی اٹھائیسویں منزل پر موجود ہیلی پیڈ پر اتر سکتے ہیں۔ یا پھر ہوٹل تک پہنچنے کیلئے ہوٹل کی طرف سے مہیا کردہ رولز رائس آپ کو پل تک پہنچاتی ہے اور اس کے بعد ہوٹل تک بگھی کے ذریعے لے جایا جاتا ہے۔

ہوٹل میں داخل ہوں تو ان گنت نظارے اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ مثلاً آتش فشاں پہاڑ، شارک مچھلیوں سے بھرا ہوا ایکوریم اور ایک زیر آب ریستوران۔ ریستوران تک پہنچنے کیلئے آبدوز میں تین منٹ کا سفر کرنا پڑتا ہے۔ اس ہوٹل کی تعمیر میں سنگ مرمر، گریفائیٹ، کرسٹل اور سونے کی پتیوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ ہوٹل کے ایک اہلکار نے مہمانوں کو بتایا کہ اگر کوئی شے آپ کو سونے جیسی لگے تو جان لیں کہ وہ سونا ہی ہے۔

برج العرب ہوٹل آسائشات کا مرقع ہے۔ یہاں پر سب سے کم درجے کی رہائش گاہ بھی لیپ ٹاپ کمپیوٹرز، فیکس، 42 انچ ٹی وی اور پرتعیش فرنیچر پر مشتمل ہے۔ اس ہوٹل میں قابل دید مقامات دو منزلوں اور 27 مربع فٹ پر مشتمل شاہی رہائش گاہ ہے۔ جہاں ایک رات ٹھہرنے کا کرایہ 18 ہزار ڈالر ہے۔ اس حصے کے رہائشی کو ذاتی لفٹ، منقش فرنیچر، گھومنے والا بستر، ذاتی سینما گھر اور 40 خانساماں میسر ہوتے ہیں۔ الغرض یہاں پیسے کے بدلے ہر قسم کی آسائش میسر ہے۔

براعظم افریقہ سے انسانی زندگی کا آغاز

ماہرین آثار قدیمہ کو مشرقی افریقہ کے ملک اریٹریا سے ایسے تاریخی آلات ملے ہیں جن سے اس نظریے کو تقویت ملتی ہے کہ انسانی زندگی کا آغاز براعظم افریقہ سے ہوا اور اس کے بعد انسان دنیا بھر میں پھیل گئے۔ ایک لاکھ پچیس ہزار سال پرانے یہ آلات امریکہ اور اریٹریا کے ماہرین پر مشتمل ایک ٹیم کو ملے ہیں۔ روزنامہ "ڈان" کی 5 مئی 2000ء کی رپورٹ کے مطابق ان آلات سے انسانوں کے سمندری ماحول کو اپنانے اور خوراک کی فراہمی سے متعلق نئے طریقوں کے بارے میں مختلف چیزوں کا پتہ چلتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ان آلات سے انسانوں کو اپنے ماحول سے مطابقت اور خوراک کے حصول کی سٹریٹجی کے متعلق علم ہوتا ہے۔ جس کے بارے میں ہمارا خیال ہے کہ یہ آب و ہوا میں تبدیلی سے متاثر ہوا۔ ایک ماہر کا کہنا ہے کہ ان آلات سے یہ پتہ نہیں چلتا کہ انہیں بنانے والے کون تھے۔ تاہم اندازہ ہوتا ہے کہ افریقی ساحل کے ساتھ ساتھ انسانی آبادی تیزی سے بڑھی۔

کوشش کریں کہ آپ اور آپ کے گھر کا ہر فرد MTA سے مستفید ہو

غزل

اگر یوں ہی یہ دل ستاتا رہے گا
تو اک دن مرا جی ہی جاتا رہے گا

میں جاتا ہوں دل کو ترے پاس چھوڑے
مری یاد تجھ کو دلاتا رہے گا

گلی سے تری دل کو لے تو چلا ہوں
میں پہنچوں گا جب تک یہ آتا رہے گا

جفا سے غرض امتحان وفا ہے
تو کہہ کب تلک آزماتا رہے گا

قفس میں کوئی تم سے اے ہم صفیرو
خبر گل کی ہم کو سناتا رہے گا

(خواجہ میر درد)

دنیا کے بڑے اخبارات

دنیا میں سب سے بڑی تعداد میں اخبارات امریکہ میں شائع ہوتے ہیں۔ جہاں انگریزی زبان میں شائع ہونے والے روزناموں کی کل تعداد 1989ء تک ایک ہزار چھ سو بیالیس تھی۔ اس وقت امریکہ کے مختلف علاقوں سے شائع ہونے والے تمام اخبارات کی مجموعی اشاعت 6 کروڑ ستائیس لاکھ سے زائد یومیہ تک پہنچ گئی ہے۔ امریکہ میں اخبارات کی سب سے زیادہ تعداد 1910ء میں تھی۔ یعنی یہ تعداد دو ہزار دو سو تک پہنچ گئی تھی۔ دنیا میں سب سے زیادہ اخبار پڑھنے والے سویڈن کے باشندے ہیں۔ جہاں ایک ہزار شہری کے لئے 580 اخبارات فروخت ہوتے ہیں۔ اس کے مقابلہ میں برطانیہ میں ایک ہزار شہریوں کیلئے فروخت ہونے والے اخبارات کی تعداد 410 ہے۔ جماعت احمدیہ کا بین الاقوامی اخبار روزنامہ الفضل اور الفضل انٹرنیشنل لندن دنیا کے 170 ممالک میں جہاں بھی اردو دان موجود ہیں پڑھے جاتے ہیں۔

مادری زبان

ایک دانا کا قول ہے، جو تھوڑی بہت ملاوٹ کے بعد مرزا نے ہم تک پہنچایا ہے فرماتے ہیں۔ "آدمی کیسا ہی ہفت زبان کیوں نہ ہو۔ گانے اور گنتی کے لئے اپنی مادری زبان ہی استعمال کرتا ہے۔ ہمارے بڑے بڑے ماہرین اقتصادیات اپنی رپورٹیں اور خطبات انگریزی میں لکھتے ہیں۔ لیکن میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ گورنر اسٹیٹ بنک بھی نوٹ اردو میں ہی گنتے ہوں گے۔"

(مشتاق احمد یوسفی کی کتاب "زرگزشت" سے اقتباس)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمی خبریں
عالمی ذرائع ابلاغ سے

پانچواں دن بھی کار میں

برما کی اپوزیشن لیڈر آنگ سان سوچی نے پانچواں دن بھی بطور احتجاج اپنی کار میں گذارا۔ نوبل انعام یافتہ آنگ سان سوچی کے ساتھ بری حکومت کے برتاؤ پر امریکہ نے احتجاج کیا ہے۔ وہ رنگون سے باہر اپنی کار میں دن رات گذار رہی ہیں۔ ان کو ان کی پسند کی جگہ جانے سے روکا گیا تھا۔ اس پر وہ کار میں رک گئیں۔ انہوں نے اپنے گھر جانے سے بھی انکار کیا ہے۔

سرحدوں پر اگنی نصب' اگلے مورچوں پر فوج

بھارت نے سرحدوں پر اگنی میزائل نصب کر دیئے ہیں۔ اس کے علاوہ بھارت نے اپنی فوج بھی اگلے مورچوں پر بلالی ہے۔ 15-سو اور 25 سو کلو میٹر تک مار کرنے کی صلاحیت رکھنے والے اگنی ون اور اگنی ٹو میزائل بڑی تعداد میں تیار کر کے بھارتی فوج کے حوالے کر دیئے گئے ہیں۔

بھارتی فوج جنگ کیلئے تیار ہو جائے

بھارت کی بری فوج کے سربراہ جنرل وید پرکاش ملک نے کہا ہے کہ بھارتی فوج جنگ کیلئے تیار ہو جائے۔ نئی جنگ کارگل کی لڑائی سے زیادہ خطرناک ہوگی۔ بھارت کی مغربی کمان کے ایک اعلیٰ افسر لیفٹیننٹ جنرل وجے اوبرا نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کو خبردار کیا ہے کہ وہ بھارت کی سلامتی کو خطرے میں ڈالنے کی کوشش نہ کرے۔

آندھرا پردیش میں مکمل ہڑتال

بھارت کے صوبہ آندھرا پردیش میں بجلی مہنگی ہونے پر مکمل ہڑتال کی گئی۔ سرکاری عمارتوں پر حملے کئے گئے۔ پولیس اور عوام میں لڑائی کے بعد ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ تعلیمی و کاروباری ادارے بند رہے ریاستی اسمبلی میں زبردست ہنگامہ آرائی ہوئی۔ مظاہرین نے اننت پور میں محکمہ زراعت اور دیگر سرکاری دفاتر پر حملے کر کے توڑ پھوڑ کی۔ حکومت نے مزید حملوں سے بچاؤ کیلئے علاقے میں ہزاروں پولیس اہلکار تعینات کر دیئے۔ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ رام چندر بابو نے الزام لگایا ہے کہ کانگریس نے کمیونسٹ انتہاپسندوں سے مل کر فسادات بھڑکائے ہیں۔ حزب اختلاف کا کہنا ہے کہ عوام کے جمہوری احتجاج کو بے جا طاقت سے کچلنے کی کوشش کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے۔

امریکہ کا کیوبا پر الزام

امریکہ نے کیوبا پر الزام لگایا ہے کہ جن کیوبن باشندوں کے پاس امریکہ کا ویزا ہوتا ہے ان سے بھی امریکہ داخلے کیلئے کیوبا کی حکومت بھاری جرمانہ وصول کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے ایک خصوصی اجازت نامہ حاصل کرنے کو کہا جاتا ہے جس کی بھاری فیس مقرر ہے۔

لبنان میں انتخابات

لبنانی انتخابات کا پہلا مرحلہ مکمل ہو گیا اپوزیشن نے واضح اکثریت حاصل کر لی ہے۔ 63 نشستوں میں سے 38 پر حزب مخالف کے امیدوار کامیاب ہوئے۔ دوسرے مرحلے کی پولنگ اتوار کے روز ہوگی۔

کلنٹن اور منڈیلا ناکام رہے

امریکہ کے صدر بل کلنٹن اور جنوبی افریقہ کے رہنما نیلسن منڈیلا برونڈی میں خانہ جنگی کا خاتمہ کرانے کیلئے امن معاہدہ کرانے میں ناکام رہے۔ تتسی قبائل نے دستخطوں سے انکار کر دیا۔ تنزانیہ کے شہر عروشا میں ہونے والے اجلاس میں تتسی قبائل نے شرکت نہیں کی۔ منڈیلا نے ان پر تنقید کی ہے۔

چینی کسانوں اور پولیس میں جنگ

چین کے جنوب میں ہزاروں کسانوں نے ٹیکسوں میں اضافے کے خلاف زبردست مظاہرہ کیا جیانگ ژی صوبے کے علاقے یو آندر کے قریباً 20 ہزار مظاہرین نے مقامی کمیونسٹ پارٹی کے رہنماؤں کے 10 مکانات میں توڑ پھوڑ کی۔ اس دوران پولیس کے ہزاروں اہلکاروں کے ساتھ تصادم میں قریباً 100- افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس نے پچاس کے قریب کسانوں کو گرفتار کر لیا۔

کلنٹن کے بارے میں کتاب ضبط

چین میں صدر کلنٹن کے بارے میں ایک کتاب ضبط کر لی گئی ہے۔ امریکہ نے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس کتاب میں صدر کلنٹن کو دلائی لامہ سے مصافحہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس پر چین نے اعتراض کیا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری عزیز احمد صاحب سابق ناظر مال صدر انجمن احمدیہ 25 اگست بروز جمعتہ المبارک ساڑھے تین بجے دوپہر فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ اگلے روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد دعا بھی مکرم صاحبزادہ صاحب موصوف نے ہی کروائی۔

مرحومہ کے پسماندگان میں تین بیٹیاں مکرمہ صبیحہ انور اہلیہ محمد انور صاحب چٹھہ آف جرمنی' مکرمہ صفیہ خالد صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ پاکستان اہلیہ مکرم محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اور مکرمہ طیبہ بشریٰ صاحبہ چھوڑی ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان داخلہ

○ قائداعظم یونیورسٹی نے مندرجہ ذیل مضامین میں M.Sc کے لئے سیلف فنانس سکیم کی بنیاد پر درخواستیں طلب کی ہیں۔

'Chemistry 'MBA' Biblogy
Computer Science
' Economics' Earth Scinces'
Mathematics 'History
' Physics Pakistan Studies
States

درخواست جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم ستمبر 2000ء ہے۔

ضرورت سپرنٹنڈنٹ

○ مدرستہ الحفظ طلباء زیر انتظام نظارت تعلیم میں سپرنٹنڈنٹ ہاسٹل کی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کی عمر 40 سے 55 سال کے درمیان ہونی چاہئے سپرنٹنڈنٹ کی دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ رات کی رہائش ہاسٹل میں لازمی ہو گی۔ اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں انٹرویو مورخہ 10- ستمبر بروز اتوار صبح 8 بجے نظارت تعلیم میں ہو گا۔

ضرورت باورچی

○ ہاسٹل مدرستہ الحفظ طلباء زیر انتظام نظارت تعلیم میں باورچی کی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ امیدوار کی عمر 40 سال سے 55 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔

تینوں وقت کھانا تیار کرنا ہو گا۔ تجربہ کار افراد اپنی درخواستیں صدر صاحب محلہ / امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔

انٹرویو مورخہ 14- ستمبر بروز جمعرات صبح 8 بجے ہو گا۔

درخواست دعا

○ مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر الفضل کی والدہ محترمہ معدہ میں تکلیف کے باعث علیل ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب L-30/11 چیچہ وطنی ساہیوال کا پوتا اور مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب کا بیٹا عمر 7 سال جرمنی میں ایک تالاب میں نہاتے ہوئے ڈوبنے سے بچا لیا گیا۔ لیکن ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ قبل ازیں عزیز کی والدہ قریباً 2 سال قبل وفات پا گئی تھیں۔ دو بہنوں کا اکلوتا بھائی ہے۔

احباب سے عزیز کی صحت و درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ.

○ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے

Bcs (Hons) 'BCS 'MSc Computer
Scibce B.Sc Optomclty'
B.Tech 'BE.Tellacom 'PGD

میں داخلے کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 9- ستمبر 2000ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 5

عمر اور رزق میں اضافہ

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس شخص کی خواہش ہو کہ اسکی عمر لمبی ہو اور رزق میں فراوانی ہو تو اس کو چاہئے کہ اپنے والدین سے حسن سلوک کرے (اور اپنے عزیز و اقارب کے ساتھ بنا کر رکھے) اور صلہ رحمی کی عادت ڈالے۔

(مسند احمد جلد 2)

پس ہم سب کا فرض بنتا ہے کہ مندرجہ بالا ارشادات اور تعلیم کو ملحوظ رکھتے ہوئے والدین کی خدمت میں کوئی کسر نہ چھوڑیں۔ میں نے کئی دفعہ اپنی طرح کے کئی بے بس انسان دیکھے ہیں جو والدین کی خدمت کا بہت جذبہ رکھتے ہیں مگر انکے والدین اب اس دنیا میں موجود نہیں۔ مگر ایسے لوگ جن کے والدین اس دنیا میں زندہ سلامت موجود ہیں ان کیلئے خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور جنت حاصل کرنے کا اس سے بڑا اور کوئی ذریعہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب افراد کو اپنے والدین کی خدمت کر کے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

وہ لوگ جن کے والدین وفات پا چکے ہیں صدقات و خیرات اور مرحومین کی طرف سے چندہ جات کی شکل میں اس احساس کا مداوا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایسا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30 اگست۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 31۔ اگست۔ غروب آفتاب۔ 6-36
جمعہ یکم۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 4-17
جمعہ یکم۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-41

بھارت سے چینی خریدنے پر غور

وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے کہا ہے کہ بھارت سے چینی خریدنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ بھارت سے تجارتی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تاہم ہمیں ملکی مفاد بھی دیکھنا ہے۔ ایک لاکھ ٹن چینی بھارت سمیت جہاں سے بھی سستی ملی خرید لیں گے۔ پاکستان مشکل دور سے گذر رہا ہے۔ یاد رہے کہ ایک روز قبل وزیر خزانہ نے اس امر کا اظہار کیا تھا کہ بھارت سے چینی نہیں خریدیں گے۔

بلندیوں تک پہنچا کر دم لیں گے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ پاکستان کو بلندیوں پر پہنچانے کیلئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کریں گے۔ میں نے انقلابی تبدیلیاں لانے کا عزم کر رکھا ہے۔ دلی تمنا ہے کہ غربت دور کر دوں۔ انہوں نے داود کے قریب غذائی امداد پروگرام کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس سے 12 لاکھ خاندانوں کو فائدہ ہوگا۔ انہون نے سندھ کیلئے 20 کروڑ کی گرانٹ کا اعلان کیا۔

کنٹرول لائن پر شدید جھڑپ

بھارتی فوج اگلے مورچوں پر پہنچ گئی ہے۔ کنٹرول لائن پر شدید جھڑپ ہوئی۔ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین کے ٹھکانوں پر بھارتی جنگی طیاروں نے شدید بمباری کی۔ آپریشن میں ہزاروں فوجی بھی شریک ہیں۔ پالن والا سیکٹر میں بھارتی فوج نے شہری آبادی پر بلا اشتعال فائرنگ شروع کر دی۔ پاک فوج نے زبردست جوابی کارروائی کرتے ہوئے دشمن کا ایک فوجی ہلاک اور کئی زخمی کر دیئے۔ شدید گولہ باری کی وجہ سے ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ بھارتی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ مجاہدین کے خلاف فضائیہ کا استعمال ناگزیر ہو چکا ہے۔

25 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے مجاہدین نے کیمپ اور چوکی تباہ کر دی۔ 25 سے زائد فوجی ہلاک ہو گئے۔ راجوری میں فوجی اہمیت کا پل بھی تباہ کر دیا گیا۔ بھارتی فوج نے دس بے گناہ شہری شہید کر دیئے۔

بنگلہ دیش نے رپورٹ مانگ لی

بنگلہ دیش نے پاکستان سے حمود الرحمان کمیشن کی رپورٹ مانگ لی۔ پاکستان کا دورہ کرنے والے بنگلہ دیشی وزارت خارجہ کے سیکرٹری شفیع سمیع نے بتایا ہے کہ انہوں نے پاکستانی حکام سے حمود رپورٹ کے مکمل متن کی نقل فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ بی بی سی کی رپورٹ میں شفیع سمیع نے کہا کہ بنگلہ دیش کی حکومت اب بھی چاہتی ہے۔ 1971ء میں جو لوگ جنگی جرائم میں ملوث رہے ہیں انہیں سزا دی جائے۔

آئی ایس آئی نے سازش سے آگاہ کر دیا تھا

سندھ ہائی کورٹ کے فل بنچ کے روبرو نواز شریف کے وکیل عزیز اللہ شیخ نے اپنے دلائل دیتے ہوئے کہا کہ کرگل کے مسئلے پر دونوں میں اختلافات پیدا ہوئے۔ آئی ایس آئی نے وزیر اعظم کو حکومت گرانے کی سازش سے آگاہ کر دیا تھا۔ عدالت نے سوال کیا کہ نواز شریف کا ایک ہفتہ میں مشرف پر سے اعتماد کیوں اٹھ گیا تھا؟ وکیل صفائی نے بتایا کہ اسکی وجہ بغاوت کا منصوبہ تھی۔ سازش کی اطلاع ملنے پر وزیر اعظم نے آرمی چیف کو کولمبو بھیج دیا وہ نہیں جانا چاہتے تھے مگر پھر سازش کو حتمی شکل دے کر گئے۔ موبائل فون ساتھ لے کر گئے۔

ایجنسیاں نئے نواز شریف کی تلاش میں

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ حکومتی ایوانوں میں ضیاء کے آسیب گھوم رہے ہیں۔ ایجنسیاں "نئے نواز شریف" کی تلاش میں ہیں۔ 1990ء تک انٹیلی جنس نواز شریف کی پشت پناہی کرتی رہی۔ ایجنسیوں کے پسندیدہ جنرل حمید گل کو فوجی سربراہ نہ بنایا تو نواز شریف کو اسکی قیمت حکومت کے خاتمہ کی صورت میں ادا کرنی پڑی۔ نواز شریف ایجنسیوں پر بھروسہ ختم کر کے اپنے قدم مضبوط بنانا چاہتے تھے کہ اقتدار سے محروم کر دیئے گئے۔ پھر لغاری ایجنسیوں کی امیدوں کا مرکز و محور رہا مگر وہ بھی محروم ہو گیا۔

13 شہروں میں سروے فوری شروع

سنٹرل بورڈ آف ریونیو نے ملک کے 13 نئے شہروں میں ٹیکس سروے کا کام شروع کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ان شہروں میں مری، نواب شاہ، میرپور خاص، شیخوپورہ، ساہیوال، رحیم یار خاں، قصور، گجرات، جہلم، بہاولپور، لاڑکانہ، ایبٹ آباد اور اوکاڑہ شامل ہیں۔ لاہور کے سروے سے باقی بچ جانے والے پوش علاقوں کے گھروں میں بھی کام مکمل کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔

کلیم عثمانی انتقال کر گئے

ممتاز شاعر کلیم عثمانی گزشتہ روز انتقال کر گئے ان کو لاہور کے ماڈل ٹاؤن کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

رائس ملوں کے خلاف کارروائی کا حکم

گورنر پنجاب نے حکم دیا ہے کہ رائس ملیں 48 گھنٹوں کے اندر اندر پھوکرا ٹھوالیں اور ڈسٹ کنٹرول پلانٹ لگائیں۔ خلاف ورزی پر ملیں سیل کر دی جائیں گی۔

ربوہ میں بجلی فراہمی کی ناقابل بیان تکلیف دہ صورت حال

○ ربوہ میں بجلی کی فراہمی کا سلسلہ اتنا تکلیف دہ ہے کہ اس کو بیان کرنے کے لئے صحیح الفاظ بھی دشوار ہیں۔ روزانہ بجلی ایک دو نہیں کئی کئی بار جاتی ہے اور کئی دفعہ یہ دورانیہ طویل ہو جاتا ہے۔ گزشتہ دو دنوں سے یہی صورت حال ہے کہ دن چڑھتا ہے تو بجلی کی رو منقطع ہو جاتی ہے اور پھر گھنٹہ دو گھنٹہ کے بعد آتی ہے۔ شام ہوتی ہے تو وقفوں وقفوں سے بجلی بند ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ دھڑکا لگا رہتا ہے کہ نجانے کب بجلی واپس چلی جائے اس پر طرہ یہ ہے کہ ہر ماہ بجلی کا بل پہلے مہینوں سے کہیں زیادہ آ رہا ہے۔ شہریوں کے روزمرہ کاموں میں ناقابل بیان تکالیف کا سلسلہ جاری ہے۔ صرف وہ امن میں ہیں جو بجلی استعمال نہیں کرتے۔!!

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 1

معیار کبیر و صغیر بھی تھے۔ یہ مقابلے پہلے مجالس کی سطح پر ہوئے پھر اضلاع کی سطح پر اور پھر مرکز میں آئے۔ گزشتہ سال 42 اضلاع کے 353 اطفال اور 66 واقفین نو نے شرکت کی۔ اس سال 370 اطفال اور 76 واقفین نو شامل ہوئے۔ بعد ازاں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے انعامات تقسیم فرمائے۔ جس کے بعد انہوں نے خطاب فرمایا۔

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کا خطاب

آپ نے فرمایا کہ آپ نے جو علم یہاں حاصل کیا ہے اس کو سارا سال اپنی زندگیوں کا حصہ بنائے رکھیں صرف مقابلوں میں حصہ لینا یا انعام حاصل کرنا آپ کا مقصد نہ ہو۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبات اور اردو کلاسز باقاعدگی سے سنا کریں۔ اس سے علم و عرفان اور روحانیت میں حقیقی ترقی نصیب ہوتی ہے۔

دعا کے بعد کلاس اختتام کو پہنچی

زرعی ادویات کا مرکز فون 0621-885607
بلوچ زرعی سروسز
سبزی منڈی روڈ نزد لاری اڈا بہاولپور
پروپرائٹر۔ نذیر احمد دریشک

رجسٹرڈ
شادابی
ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ۔ فون 211434-212434

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

ضروری اعلان

مکرم چوہدری مسعود احمد شوکت صاحب آف بھائی بھائی ٹریڈرز بشارت مارکیٹ ربوہ وفات پا گئے ہیں۔ جن احباب کے ذمے ان کے واجبات ہیں یا ان سے کسی نے کچھ لینا ہے وہ ان کے گھر یا دوکان پر رابطہ کریں۔ گھر کا ٹیلی فون نمبر 211481 ہے

مشروم
ورلڈ فیمس (World Famous) مشروم پروڈکٹس آپ کو مشرومز کے بارہ میں واضح معلومات بہم پہنچانے والا ایک لاثانی ادارہ ہے۔ جو کہ چائنیز، آسٹر اور بٹن مشروم کی فارمنگ کی ٹیکنیکل ٹریننگ اور موسموں کی مطابقت سے تیار مشرومز کی فصل مہیا کر سکتا ہے۔ علاوہ ازیں اپنے اپنے گھروں میں مشروم اگانے کے شوقین حضرات جب جی چاہے رجوع فرما سکتے ہیں۔
ملنے کا پتہ۔ رائے حفیظ الرحمان۔ نصیر آباد (سلطان)
ربوہ فون 213101
مزید رابطہ: رحمان پراپرٹی سینٹر اقصیٰ چوک ربوہ
فون 214209